ہفتہ وار

مدنی مذاکرہ

مدنی مشوروں کے مدنی پھول

فروری 2025

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ عبد اللہ بن عَمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ پاک اور اس کے فرشتے اس پر 70 مرتبہ رحمت بھیجیں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

فاروقِ اعظم کا علمی مذاکرہ

ایک مرتبہ حضرتِ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ نمازِ عشا کے بعد امیر المومنین حضرتِ عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے تو انہوں نے پوچھا: کیسے آنا ہوا؟ عرض کی: کچھ ضروری کام تھا۔ اِرشاد فرمایا: اس وَقْت؟ عرض کی: حُضُور! یہ کام شرعی مسائل سیکھنے سکھانے سے تعلُّق رکھتا ہے۔ اِرشاد فرمایا: ایسا ہے تو آجایئے! اس کے بعد دونوں حضرات کافی رات گئے تک عِلْمی مذاکرے میں مصروف رہے، پھر جب (تقریباً سحری کے وَقْت) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے جانے کی اِجازت طَلَب کی تو امیر المومنین حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: بیٹھ جایئے! کہاں جارہے ہیں؟ عرض کی: (نمازِ فجر کا وَقْت ہونے والا ہے، اس سے پہلے پہلے) میں چاہتا ہوں کہ کچھ نوافل ادا کر لوں۔ اِرشاد فرمایا: ہم نماز ہی میں ہیں۔[2] چنانچہ وہ پھر بیٹھ گئے اور دونوں

(1)...مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما، 3/599، حدیث: 6925، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)...روایت میں ہے کہ گھڑی بھر علمِ دین کے مسائل میں مذاکرہ اور گفتگو کرنا ساری رات عبادت کرنے سے افضل ہے۔ (المدخل الی السنن الکبری، ص305، رقم: 459)

حضرات دوبارہ شرعی مَسَائل کے بارے میں باتیں کرنے لگے یہاں تک کہ فجر کا وَقت ہو گیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔[2] مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: ”علم سے بقدرِ ضرورت شرعی مسائل مراد ہیں لہٰذا روزے نماز کے مسائلِ ضروریہ سیکھنا ہر مسلمان پر فرض (ہیں)۔“[3]

پیارے اسلامی بھائیو! علمِ دین سیکھنے کے کئی طریقے ہیں ان مختلف طریقوں میں سے ایک طریقہ سوال وجواب کے ذریعے علمِ دین حاصل کرنا بھی ہے اور یہ ایسا خوبصورت انداز ہے کہ اللہ پاک نے بھی قرآنِ مجید میں علم حاصل کرنے کے لئے سوال کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَۙ(۷) (پ17، الانبیا:7)	ترجمۂ کنزُ العِرفان: تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے۔

صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے اسی طریقے کے ذریعے نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے اپنی علم کی پیاس بجھائی اور پھر یہ طریقہ صحابۂ کرام سے چلتا ہوا آج تک کے مسلمانوں میں بھی رائج ہے کہ جہاں کوئی شرعی مسئلہ درپیش ہوتا ہے کسی مفتی یا عالمِ دین سے رابطہ کیا جاتا ہے ان سے سوال کیا جاتا ہے یا پھر ایسی محافل میں شرکت کی جاتی ہے جہاں یہ طریقہ کار ہو۔ اسلامی تاریخ میں اس طرح کے کثیر واقعات ملتے ہیں چنانچہ؛

(1)…شرح صحیح بخاری لابن بطال، 1/192 مفہوماً

(2)…ابن ماجہ، المقدمہ، باب فضل العلماء۔۔۔ الخ، ص49، حدیث:224

(3)…مرآۃ المناجیح، 1/202

ایک شکاری کا ذوقِ علمِ دین

حضرتِ ابراہیم بن شَبِیب رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے: ہر جمعہ کو ہمارے ہاں مذاکرۂ علم کی محفل ہوا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے ہماری محفل میں کوئی مسئلہ پوچھا۔ لیکن ہم اسے جواب نہ دے سکے۔ اگلے جمعہ وہ پھر آیا تو ہم نے اسے جواب بتایا۔ ہمارے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں حَرْبِیَّہ "میں رہتا ہوں اور میری کنیت " ابو عبداللہ " ہے۔ وہ ہر جمعہ ہماری محفلِ فقہ میں شرکت کرتا۔ پھر اچانک اس نے آنا چھوڑ دیا۔ ہم نے مشورہ کیا کہ اس کے بارے میں ضرور معلومات کرنی چاہیے، کیا معلوم اسے کوئی بڑی پریشانی لاحق ہو گئی ہو؟ اگلی صبح ہم "حَرْبِیَّہ " گئے اور بچوں سے پوچھا: کیا تم ابو عبداللہ کو جانتے ہو؟ بچوں نے کہا: شاید! آپ ابو عبداللہ شکاری کے متعلق پوچھ رہے ہو بس وہ آنے ہی والے ہیں۔ کچھ دیر بعد ہم نے دیکھا کہ وہ ہماری جانب چلا آرہا تھا۔ ہمارے پاس آکر اس نے پوچھا: خیریت تو ہے آج اس طرف کیسے آنا ہوا؟ ہم نے کہا: آپ کئی دنوں تک مسلسل ہمارے پاس علمِ دین سیکھنے آتے رہے اب کچھ دنوں سے آپ نہیں آرہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ اس نے کہا: میں جو کپڑے پہن کر آپ کی محفل میں حاضر ہوتا تھا وہ میرے ایک دوست کے تھے جو مسافر تھا۔ جب وہ اپنے وطن واپس چلا گیا تو میرے پاس دوسرے کپڑے نہ تھے جنہیں پہن کر آپ کے پاس آتا میرے نہ آنے کی وجہ یہی ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! علمِ دین حاصل کرنے کے لئے جانا یقیناً کارِ ثواب ہے مگر کسی خلل یا رُکاوٹ کے باوجود علمِ دین کے لئے نکلنا ایک عظیم ثواب کا کام ہے جیسا کہ آپ نے ابھی سنا کہ اس شکاری کے پاس کوئی ایسا لباس تک نہ تھا جسے پہن کر وہ علمِ دین کی مجلس میں آئے۔ جتنے دن اس کو دوست کے کپڑے میسر رہے اس نے علمِ دین کی محفل میں ہی گزارے۔ دوسری طرف

(1)... عیون الحکایات، الحکایۃ الحادیۃ بعد الخمسمائۃ، ص428، ملخصاً و مفہوماً، دار الکتب العلمیہ بیروت

ہم اپنا محاسبہ کریں کہ کئی طرح کی آسانیاں ہونے کے باوجود ہم اس طرح کی محافل میں نہیں جاتے، کچھ سیکھنے کی کوشش تک نہیں کرتے جبکہ ہمارے اسلاف ایسی محافل کو منعقد کرنے یا اس میں شرکت کرنے میں آنے والی مشکلات کو برداشت کرتے، نیند قربان کر دیتے اور بھوکے رہ کر بھی علم کی محفل قائم کرتے چنانچہ؛

پانچ دن کی بھوک اور علمی مذاکرہ

فقہ حنفی کے بہت بڑے امام قاضیُ القضاۃ امام ابویوسف رحمۃُ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ جب فقہاء کرام کے ساتھ علمی مذاکرہ فرمایا کرتے تھے تو خوب چستی اور توانائی کا مظاہرہ فرماتے تھے اور خوب ہشاش بشاش نظر آتے۔ ایک مرتبہ ان کے داماد بھی ان کے مذاکرہ میں موجود تھے، وہ آپ کو دیکھ کر فرمانے لگے کہ میں حیران ہوں کہ یہ پانچ دن سے بھوکے ہیں لیکن اس کے باوجود اتنے ہشاش بشاش نظر آرہے ہیں۔[1]

رات بھر مذاکرے میں گزر گئی

حضرت علی بن مدینی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک رات مسجد حرام شریف میں حضرت وکیع اور حضرت عبدالرحمن رحمۃُ اللہِ علیہما آپس میں مذاکرہ فرمانے لگے تو ساری رات گزر گئی یہاں تک کہ مؤذِّن نے صبح کی اذان بھی دے دی۔[2]

شوقِ مذاکرہ کہیں عقل نہ لے جائے

حضرت علی بن مدینی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: 6 بندوں کو علمی مذاکرے کا اتنا شوق تھا کہ یوں محسوس ہوتا جیسے مذاکرہ کرتے کرتے ان کی عقل ہی چلی جائے گی۔ وہ 6 عظیم ہستیاں یہ ہیں: امام

(1)...تعلیم المتعلم فی طریق التعلم، ص 101، دار ابن کثیر

(2)...العلل لابن ابی حاتم، مقدمہ، 1/80، مطابع الحمیضی

یحیٰ، امام عبد الرحمٰن، امام وکیع، امام اِبنِ عُیینہ، امام ابوداؤد، اور امام عبد الرزاق رحمۃُ اللہِ علیہم۔[1]

اے عاشقانِ رسول! ہمارے اسلاف کا دین کی خدمت کا جذبہ مرحبا صد مرحبا کہ انہوں نے قرآن وحدیث کی تعلیمات کو سیکھنے اور عام کرنے میں نہ دن دیکھا نہ رات، نہ گرمی کی تپش کو آڑ بننے دیا نہ سردی کی شدت کو بس انہیں فروغِ دین کا شوق تھا کہ کسی طرح امت تک دین پہنچ جائے، انہوں نے مذاکرۂ علم کی محافل کو آباد کیا۔

اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے عالمِ اسلام کی عظیم علمی و روحانی شخصیت پیرِ طریقت، رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ بھی مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں جس میں آپ مسلمانوں کی دینی، فکری، اعتقادی اور روحانی تربیت کے پہلوؤں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مختلف سوالات کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس طرح کی محافل میں ذوق وشوق سے جائیں، صرف خود ہی نہیں بلکہ دیگر افراد کو بھی اپنے ساتھ لے کر جائیں کہ حضرت شیخ ابو طالب مکی رحمۃُ اللہِ علیہ علم القلوب میں ایک روایت ذکر کرتے ہیں کہ نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے علم کی مجلس کو پایا گویا اُس نے میری مجلس کو پایا اور جس نے میری مجلس کو پایا بروزِ قیامت اُس کے لیے کسی عذاب کی سختی نہیں ہوگی۔[2]

اے علم کے طلبگار اسلامی بھائیو! علما کی یہ مجالس یقیناً بہت سے برکات وفوائد کا مجموعہ ہوتی ہیں جیسا کہ حضرت فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص عالم کی مجلس میں جائے اُس کو سات فائدے حاصل ہوتے ہیں اگرچہ اُس سے استفادہ (یعنی اپنی کوشش سے کوئی فائدہ حاصل) نہ کرے۔

(1) طلبہ میں شمار کیا جاتا ہے (2) جب تک اُس مجلس میں رہتا ہے گناہوں اور فسق وفجور

(1)...العلل لابن ابی حاتم، مقدمہ، 1/ 80

(2)...علم القلوب، باب النیۃ فی جلوس العبد فی المساجد والقعود فیہا، ص196، دار الکتب العلمیہ

سے بچتا ہے (3) جب گھر سے نکلتا ہے تو اس پر رحمت نازل ہوتی ہے (4) اس رحمت میں کہ جو جلسۂ علم پر نازل ہوتی ہے شریک ہوتا ہے (5) جب تک علمی باتیں سنتا ہے تو اس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں (6) فرشتے ان کے عمل سے خوش ہو کر انہیں اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں تو وہ بھی ان میں ہوتا ہے اور (7) اس کا ہر قدم گناہوں کا کفارہ، درجات کی بلندی اور نیکیوں میں زیادتی کا سبب بن جاتا ہے[1]

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والا ہفتہ وار مدنی مذاکرہ بھی درحقیقت علمِ دین کی ہی ایک مجلس ہوتی ہے جہاں ہر خاص وعام سوالات کے ذریعے نہ صرف اپنی پیاس بجھاتا بلکہ مجلس میں بیٹھے دوسرے افراد کے علم میں بھی اضافہ کرتا ہے جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ علم کے بہت سے خزانے ہیں، ان کی کنجی سوال ہے پس تم سوال کرتے رہو اللہ تم پر رحمت برسائے گا کیونکہ ایک سوال سے چار آدمیوں کو فائدہ ہوتا ہے: (1) پوچھنے والے کو (2) عالم کو (3) سننے والے کو (4) ان لوگوں سے محبت کرنے والے کو۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! دعوت اسلامی کے تحت قائم ہونے والے ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت کی بہت سی صورتیں ہو سکتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

1. عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں پہنچ کر لائیو مدنی مذاکرہ سنا جائے۔ اس طریقے میں ایک ولیِ کامِل کی صحبت بابرکت کا فیضان بھی نصیب ہوگا۔
2. تنظیمی پالیسی کے مُطابِق مَدَنی چینل کے ذریعے اپنے اپنے علاقے میں طے شدہ سطح مثلاً یوسی سطح پر ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے / جامعۃ المدینہ بوائز / مدرسۃ المدینہ بوائز میں ذِمّہ داران کے ساتھ اجتماعی طور پر مَدَنی مُذاکرے میں شرکت کی جائے۔

(1)...تنبیہ الغافلین، باب فضل مجالس العلم، ص250، دار الکتب العلمیہ

(2)...مسند الفردوس، 3/68، حدیث:4192

3 گھر، دکان، آفس وغیرہ میں کیبل، ڈِش انٹینا یا انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کا اہتمام کیا جائے۔ یعنی جہاں جس کے پاس جیسی سُہُولَت میسر ہو، اس کے ذریعے مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا اور سنا جائے۔

4 مَدَنی چینل ایپلی کیشن کے ذریعے بھی مَدَنی مذاکرے کے فُیوض وبرکات حاصِل کئے جاسکتے ہیں۔ مَدَنی چینل کی ایپلی کیشن پلے اسٹور یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

- جو ذمہ داران باقاعدگی سے مدنی مذاکرے سنتے ہوں گے، انہیں معلومات کا خزانہ حاصل ہوتا ہے۔[1]
- مدنی مذاکرے کے لیے سوال بنائیں تو ہمیشہ سچا ہی بنائیں۔[2]
- مدنی مذاکرے میں شرکت کرتے رہیں گے تو گناہوں سے بچنے کا ذہن بن جائے گا۔[3]
- جب امیرِ اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی مذاکرہ یا مدنی مشورہ فرمائیں تو تمام تر تنظیمی ذمہ داریاں اور جدول چھوڑ کر آپ کے قدموں میں ہی ہونا چاہیے۔[4]
- مدنی مذاکرہ بہت بڑی نعمت ہے، جب جب مدنی مذاکرہ ہو تمام اسلامی بھائی دیگر دینی کاموں کو موقوف کرکے اس میں شرکت کیا کریں۔[5]

(1)…مدنی مذاکرہ، 2ذوالحجۃ الحرام 1435ھ بمطابق 27 ستمبر 2014ء

(2)…مدنی مذاکرہ، 2ذوالحجۃ الحرام 1435ھ بمطابق 27 ستمبر 2014ء

(3)…مدنی مذاکرہ، 7 محرم الحرام 1436ھ بمطابق 31 اکتوبر 2014ء

(4)…مرکزی مجلسِ شوریٰ، ربیع الاول 1427ھ بمطابق 3 تا 8 اپریل 2006ء

(5)…مرکزی مجلسِ شوریٰ، 27 تا 28 محرم الحرام 1433ھ بمطابق 23، 24 دسمبر 2011ء